سوال

(193) ایک دوکاندار نمک تیل وغیرہ کے ساتھ تمباکو سگریٹ بیڑی کی تجارت..الخ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک دوکاندار نمک تیل وغیرہ کے ساتھ تمباکو سگریٹ بیڑی کی تجارت بھی کرتا ہے کیا اس کی تجارت جائز ہے اور اس کی دعوت وصدقہ قبول کرنا جائز ہے ؟ حدی شرید میں آیا ہے ۔ کل مسکر وفی روایۃ اخري نہی عن کل مسکر و مفتر آیا تمباکو مسکر و مفتر میں شامل ہے ۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بعض علماء کے نزدیک تمباکو کھانا اور پینا ناجائز اور حرام ہے کیونکہ ان کی تحقیق میں تمباکو غیر عادی شخص کے حق میں مفتر ور مضر ہے ۔ اور حضرت ام سلمہ فرماتی ہیں ۔

ایک دوسری مرفوع روایت میں ہے ۔

اور بعض علماء کے نزدیک تمباکو کھانا پینا محض مکروہ ہے حرام اور ناجائز نہیں ۔ کیوکہ ان کے خیال میں اس کی حرمت و ممنوعیت پر کوئی صرح دلیل موجود نہیں وہ تمباکو کو نہ مسکر میں داخل مانتے ہیں نہ فقر میں ۔

اور بعض علماء کرام بلا کراہت اس کے جوا اور اباحت کے قائل ہیں ۔

پہلے گروہ کے نزدیک تمباکو کی تجارت ناجائز ہے اور اس کے فاجر کی دعوت وصدقہ قبول کرنا بھی نا درست ہے ۔ آپ ﷺ فرماتے ہیں ۔ لعن اللہ الیہود حرمت علہما لشحوم فباعوہا واکلوہا اثما نہا وان اللہ حر معلیقوما کل شئ حرم علہم ثمنتہ

دوسرے اور تیسرے گروہ کے نزدیک تمباکو کی بیع و شرا جائز اور مباح ہے ۔ والقول الراجح عندي ہو قول من ذہبا لیعدم اباحۃ اکل النبح والتتنوالتبنا کو شرب خانہبا لنار جیلاء وغیرہالا ضرارہ عاجلا واما بیعہمعلیا لمسلمان تحمتسبمنہ لا یتکر ثولا یتلطا من تلطخ بہ واشتغل بتجارتہ واکتسب بہفلا اقول بحرمۃ کسعیہ وذلکلاجل اختلاف العلماء فیہ فان اختلافالعلماء فیشئ یورثا لتحفیف فیہ

صورت مسولہ میں اس کی دکاندار کی تجارتگ جائز ہے اور اس کی دعوت وصدقی بھی درست ے اولا اس لئے کہ وہ تمباکو کے ساتھ دوسری بہت سی غیر مختلف فیل حلال و جائز چیزوں کی تجارت کرتا ہے ثانیا اس لئے کہ خود تمباکو کے بارے میں علماء مختلف الرائے ہیں پس اس قدر تشدید و تغلیط کہ اس کی بیع کو ناجائز و حرام کردیا جائے خلاف احتیاط ہے ۔ (عبید اللہ رحمانی) (محدث دہلی جلد 9 شمارہ 11)

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 14 ص 192

محدث فتویٰ